

داڑھی کا حکم

(۱) داڑھی منڈھوانا (یعنی complete shave کرنا) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی ہے

(۲) ”اور جو کچھ تم کو رسول ﷺ دیں وہ لے لو“ اور جس چیز سے تم کو منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے“ (۵۹/۷۷) (التحضر)

(۳) داڑھی رکھنا واجب ہے اور بعض علماء کے نزدیک فرض ہے۔ داڑھی کو عربی میں اَللَّحِيَّةَ کہتے ہیں اسکی جمع اَللَّحَى یا اَللَّحَى یعنی داڑھیاں

(۴) داڑھی منڈھوانا شیطان کو خوش کرتا ہے کیونکہ اس نے کہا ”اور ضرور گمراہ کروں گا انسانوں کو۔۔۔۔۔ اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں“ (۴/۱۱۹) (سورة النساء)

(۵) ”اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں“ یہی سیدھا دین ہے“ (۲۰/۲۰) (سورة الزّٰوْم)

(۶) داڑھی منڈھوانا غیر مسلمانوں کی مشابہت ہے ”جو جس قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ انہیں میں سے ہے“ (ابوداؤد ۴۰۲۱، احمد ۵۰/۲، ۹۳، صحیح الجامع ۶۱۴۹)

(۷) ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں سے مشابہت کریں اسی طرح ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت کریں (بخاری ۷/۷۷۳)

(۸) داڑھی منڈھوانا عورتوں کی مشابہت ہے

(۹) ہجڑے (مخنث) Effeminate men (eunuchs) اَلْمُخَنَّثِينَ داڑھی نہیں رکھتے

(۱۰) ”رسول ﷺ نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے اسی طرح ان عورتوں پر جو مردوں میں اور فرمایا ان مخنثوں کو گھروں کے باہر کرو“ - بخاری ۷/۷۷۴

(۱۱) داڑھی یا کسی اور سنت کا مذاق اڑانا گناہ ہے علماء نے لکھا ہے کہ اسلام سے مرتد ہونے کا موجب ہے ”کہہ دیجئے کہ اللہ اسکی آیتیں اور اسکا رسول ﷺ ہی تمہاری ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں؟ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو“ (التَّوْبَةُ ۶۶-۶۵/۹)

(۱۲) داڑھی کا مذاق کرنا مسلمانوں کی دل آزاری کرنا ہے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا ہے

(۱۳) کافروں اور مشرکوں کو مسلمانوں سے حسد اور جلاپا ہے اس لیے مسلمانوں کی داڑھیوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور طعنہ کشی کرتے ہیں، کافروں کی دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کو انکے دین حق سے پھیر دیں، اس جلاپے اور حسد کے برعکس رحمت للعالمین محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر غور کیجئے ”بدگمانی سے بچے رہو، بدگمانی سخت جھوٹ ہے، اور جاسوسی نہ کرو، کسی کا عیب نہ ٹٹولو (کسی کا عیب نہ تلاش کرو)، اور حسد اور بغض نہ کرو۔ اور ترک ملاقات نہ کرو اور سب مسلمان اللہ کے بندے ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن کر رہو“ (بخاری ۹۳ / ۸)

(۱۴) رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے ”مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ، مونچھوں کو کٹاؤ“ ”خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَفَرُّوا الْاَلْحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ“ (بخاری ۷۸۰ / ۷)

(۱۵) ”کہہ دیجئے! اگر تم (واقعی) اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو“ (۲ / ۲۱) (ابن عمر)

(۱۶) داڑھی منڈھوانا چہرہ کو مثلہ کرنا ہے (مثلہ کرنا یعنی آنکھ، کان، ناک، داڑھی کا کاٹنا)

(۱۷) گمراہی کا سبب کیا ہے اس لیے کہ لوگوں نے قرآن اور سنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ دیا حدیث شریف میں آتا ہے ”اے میرے صحابہ! میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت، جب تک انکو تھامے رکھو گے تم گمراہ نہیں ہو گے“

اللہ جل شانہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے انسان کو ساری خلقت میں اشرف المخلوقات بنایا، انسان کو عقل، مناسب جسم، ہاتھ پیر، آنکھ کان ناک، خوبصورت چہرہ عطا فرمایا اور چہرہ پر مرد آدمی کے لیے داڑھی رکھی اور قرآن کریم میں فرمایا (۱) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ

اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (۹۵ / ۴ التین) ”البتہ تحقیق انسان کو ہم نے بہت اچھے سانچے میں پیدا کیا ہے“ آپ حضرات جانتے ہیں کہ قسم کس لیے کھائی جاتی ہے کسی چیز کی اہمیت بتانے کے لیے، اور صرف قیمتی چیزوں کی قسم کھائی جاتی ہے، اب آپ غور کیجئے کہ اس آیت مبارکہ سے پہلے اللہ نے چار قسمیں کھائی ہیں جو انتہائی قیمتی چیزیں اور متبرک مقامات ہیں

وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ، وَطُورِ سَيْنِينَ ، وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، اور طور سینین کی (سینین یا سینا وہ مشہور پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی جلی فرمائی اور موسیٰؑ سے کلام فرمایا تھا اور انکو تورات عطا کی گئی تھی) اور امن والا شہر مکہ کی جہاں مقدس مقام بیت اللہ شریف ہے اتنی ساری مقدس مقامات کی قسموں کے بعد اللہ فرما رہے ہیں کہ ”یقیناً انسان کو نہایت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے“ بتائیے انسان کی صورت کی اہمیت ہے کہ نہیں؟

(۲) وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (سورۃ الانعام ۱۷/۲۰) ”یقیناً ہم نے اولاد آدم

کو بڑی عزت دی (کرم کیا) اور انھیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انھیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انھیں فضیلت عطا فرمائی“ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو (چاہے مسلم یا غیر مسلم ہو) اچھی شکل و صورت و ہیئت عطا فرمائی ہے چاند سورج ہوا پانی دیگر بے شمار چیزوں کو انسان کی خدمت میں لگا رکھا ہے جن سے انسان فیض یاب ہو رہا ہے جس دین فطرت پر آنحضرت ﷺ قائم رہے اسی پر قائم رہنے کی ایمان والوں کو تاکید کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کی بنائی ساخت کو تبدیل کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے (انسان کی فطرت ہی دائرہ کے ساتھ ہے) کیونکہ ذیل کی آیت میں فطرت تبدیل کرنے کے لیے نبی کا حکم ہے

(۳) فَاقْصِرْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ، وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (سورۃ

الزمرہ ۳) ”پس آپ قائم رکھئے اپنا منہ دین حنیف کے سمت“ اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے“ فطرت کے اصل معنی خلقت (پیدائش) کے ہیں، (۴) حدیث شریف میں آتا ہے ”ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن پھر اسکے ماں باپ اسکو یہودی، عیسائی اور مجوسی وغیرہ بنا دیتے ہیں“ (۵) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا پانچ باتیں پیدائشی سنتیں ہیں (فطرت کی ہیں) ختمہ کرنا، زیر ناف بال نکالنا، مونچھ کترنا، ناخن کترنا، بغل کے بال نکالنا“ (بخاری ۷۷۹ / ۷)

(۶) حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے وقت کا تعین فرما دیا کہ مونچھیں کاٹنے، ناخن تراشنے، زیر بغل بال صاف کرنے اور زیر ناف بال صاف کرنے پر چالیس سے زیادہ دن نہیں گزرنے چاہئیں“ (مسلم کتاب الطہارۃ ح ۲۵۸)

(۷) عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”قطرت کی دس چیزیں ہیں جن میں مونچھیں کٹوانا اور داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دینا ہے۔۔۔“ (مسلم ۶۰۳، ۶۰۴، الترمذی ۲۷۷۵ ابن ماجہ)

داڑھی کو بڑھانے کا حکم - (۱) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب، ۲۱/۲۲) ”یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ (کے عمل) میں ایک بہترین نمونہ موجود ہے

(۲) وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۖ وَمَنْهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (النحس ۷/۵۹) ”اور جو کچھ تم کو رسول اللہ ﷺ دیں وہ لے لو اور جس

چیز سے تم کو منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے“ نیچے دی گئی ساری احادیث میں داڑھی چھوڑنے کا حکم ہے کیونکہ امر کا صیغہ ہے - (امر کے معنی حکم) علماء کرام نے لکھا ہے کہ صیغہ امر واجب کے لیے ہوتا ہے اور بعض نے کہا کہ فرضیت پر دلالت کرتا ہے (یعنی داڑھی رکھنا فرض ہے)

(۳) ابن عمرؓ رسول اللہ ﷺ کا حکم نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”أَنْهَكُوا الشَّوَارِبَ، وَاعْفُوا اللَّحْيَ“ ”مونچھوں کو اچھی طرح کترو (یعنی خوب کترو) اور داڑھیوں کو معاف کرو“ (یعنی چھوڑ دو) (بخاری ۷۸۱ / ۷)

(۴) ابن عمرؓ رسول اللہ ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفَرِّوْا اللَّحْيَ، وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ“ ”مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ، مونچھوں کو کٹاؤ“ (صحیح بخاری ۷۸۰ / ۷)

(۵) ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو مونچھیں اچھی طرح کاٹنے اور داڑھی معاف کرنے کا حکم دیا گیا“ (مسلم ۶۰۰، الترمذی ۲۷۶۴، ابوداؤد ۴۱۹۳)

(۶) ابوہریرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جَزُوا الشَّوَارِبَ“ وَارْحُوا اللَّحْيَ خَالِفُوا الْمَجُوسَ“ ”موچھوں کو کاٹو اور داڑھیوں کو ڈھیل کو ڈھیل دو مجوسیوں کی مخالفت کرو“ (مسلم ۲۶۰)

(۷) ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اعْفُوا اللَّحْيَ“ وَخُذُوا الشَّوَارِبَ وَغَيِّرُوا شَيْبَكُمْ وَلَا تُشَبِّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى“ ”داڑھیوں کو بڑھاؤ معاف کرو، موچھوں کو کٹاؤ اور اپنے بڑھاپے کو بدلو (یعنی سفید بالوں کو مہندی کا رنگ لگاؤ) اور یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت نہ کرو“ (احمد ۳۵۶/۲)

(۸) زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اپنی موچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں ہے“ (ترمذی کتاب الادب ح ۲۷۶۱) اوپر دی گئی احادیث میں پانچ الفاظ داڑھی کے حکم کی وضاحت کرتے ہیں جو سارے کے سارے امر حکم کے الفاظ ہیں اعْفُوا (چھوڑ دو)، اَوْفُوا (موخر کرو)، اَرْحُوا (ڈھیل دو)، اَرْجُوا (اپنے حال پر چھوڑ دو)، وَفَرُوا (بڑھاؤ)

داڑھی منڈھوانا رسول اللہ ﷺ کے نزدیک ناپسندیدہ فعل ہے۔ یمن کے شہزادے نے شاہ ایران (کسریٰ) کے حکم سے دو فوجیوں کو رسول کریم ﷺ کے پاس بھیجا ”دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آئے کہ انکی داڑھیاں مونڈھی ہوئی تھیں اور موچھیں بڑھائی ہوئی تھیں آپ ﷺ نے ان دونوں کو دیکھنا پسند نہ فرمایا پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر خطاب فرمایا کہ تم دونوں کیلئے ویل ہو (ویل جہنم کی وادی کا نام ہے) تمہیں کس نے اسکا حکم دیا ہے؟ دونوں نے کہا کہ ہمارے رب یعنی کسریٰ نے ہمیں اسکا حکم دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا لیکن میرے رب نے تو مجھے اپنی داڑھی کو چھوڑنے کا (معاف کرنے) کا اور اپنی موچھوں کو کاٹنے کا حکم دیا ہے“ (تاریخ ابن جریر ۳/۹۰، ۹۱ و البدایہ والنہایہ ۴/۲۷۰)

رسول اللہ ﷺ کے حکم کی مخالفت سے ڈرو۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ داڑھی بڑھاؤ اور آج کل (خاص کر نوجوان طبقہ) انکے امتیوں کی اکثریت نے داڑھی کو صاف کیا کتنی مخالفت کی (۱) ذَلِكْ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (سورۃ الانفال ۱۳/۸) یہ اس لیے کہ مخالفت کی

ان لوگوں نے اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی ' اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی تو بے شک اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے، "شَاقُّوا یعنی مخالفت، يُشَاقِقُ وہ مخالفت کرتا ہے) (۲) وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا (۷۲/۲۳ سورة الجہن) "جو بھی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کریگا اسکے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے، "يَعْصِ نافرمانی کریگا) (۳) وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا (۲۲/۲۶ سورة الاحزاب) "جو بھی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہی میں پڑیگا، "ضَلَّ یعنی گمراہی رسول اللہ ﷺ کی داڑھی بڑی تھی گھنی تھی اور سینے کو بھرتی تھی

(۱) رسول اللہ ﷺ بھاری داڑھی والے تھے (الترمذی فی الشمائل ۸)

(۲) رسول ﷺ کی داڑھی آپ ﷺ کے سینے کو بھرتی تھی (الترمذی الشمائل ۴۱۲)

(۳) ابو عمرؓ نے کیا میں نے خباب بن ارتؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے انھوں نے کہا ہاں، ہم نے کہا تم کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ قراءت کرتے تھے انہوں نے کہا آپ ﷺ کی ریش مبارک کی حرکت سے (بخاری ۷۲۸ / ۱)

(۴) جب رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو پانی کا چلو لے کر ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی

کا خلال کرتے (ابوداؤد ۱۴۵)

(۵) عائشہؓ فرماتی ہیں کہ "میں رسول اللہ ﷺ کو عمدہ سے عمدہ خوشبو لگاتی جو آپ ﷺ کو مل سکتی

یہاں تک کہ خوشبو کی چمک میں آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی،" (بخاری ۷ / ۸۰۶)

داڑھی رکھنا انبیاء کرام کی سنت ہے - انبیاء کرام کی داڑھیاں تھیں یہاں سورۃ

طہ کی ایک آیت تحریر کی گئی ہے (۱) قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (۲۰/۹۴)

سورۃ طہ) ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو نہ پکڑو میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا، اور میری بات کا پاس (انتظار) نہ کیا“

خلفاء راشدین کے داڑھیوں کی کیفیت - ابو بکرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ گھنی داڑھی والے تھے، عمرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ زیادہ داڑھی والے تھے، عثمانؓ کے بارے میں آتا ہے کہ بڑی داڑھی والے تھے، علیؓ کے بارے میں آتا ہے کہ چوڑی داڑھی والے تھے، داڑھی منڈھوانا مسئلہ کرنا ہے، **داڑھی منڈھوانا حرام ہے** (یعنی complete shave کرنا

(۱) وَلَا ضَلَّئِهِمْ وَلَا مَنِيْنِهِمْ وَلَا مُرْنُهُمْ فَلْيَبْتِكُنْ اِذَا نَالَ اَلْاَنْعَامُ وَلَا مُرْنُهُمْ فَلْيَغَيِّرْ خَلْقَ اللّٰهِ ۝ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا نَّافِلًا مُّبِيْنًا (سورۃ النساء ۱۱۹/۴) ”(شیطان نے کہا) اور ضرور گمراہ کروں گا میں انکو اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا اور انھیں سکھاؤنگا کہ جانوروں کے کان چیر دیں، اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں، سنو جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنائے گا وہ صریح نقصان میں ڈوبے گا“ فَلْيَغَيِّرْ خَلْقَ اللّٰهِ اللہ کی تخلیق کو بدلنا کے معنی بہت وسیع ہیں تغیر فطرت، حالت کی تبدیلی ہے مثلاً مردوں کی نس بندی، داڑھی منڈھوانا، عورتوں کا آپریشن کر کے انھیں اولاد پیدا ہونے کی صلاحیت سے محروم کر دینا، میک اپ کے نام پر آبروؤں کے بال وغیرہ اکھاڑ کر اپنی صورتوں کو مسخ کرنا، یہ سب شیطانی کام ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ اکثر لوگ اس غلط فہمی میں ہیں کہ داڑھی تو صرف ایک سنت ہے ہم روزانہ کتنی سنتیں ترک کرتے ہیں داڑھی کی سنت چھوڑنے سے گناہ نہیں ہے۔ اپنی غلط فہمی دور کیجئے۔ کیونکہ داڑھی نہ رکھنا رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت ہے

داڑھی کے فضائل - اسلام ایک جامع اور مکمل نظام کا نام ہے اللہ جل شانہ نے انسان

کی ساخت و بناوٹ بہترین بنایا ہے اس لیے اس کے سارے اجزاء ہاتھ پیر آنکھ، کان، ناک اور چہرہ وغیرہ انتہائی مناسب اور ٹھیک ٹھاک بنائے ہیں اور فطری طور پر مرد کی شخصیت کو ابھارنے کیلئے اسے داڑھی بھی چہرہ پر سنواری ہے - جسکے بہت فضائل ہیں

داڑھی والے کا رعب، اسکی ہیبت وقار اور تعظیم بہت ہے
 مسلمانوں کی پہچان انکی داڑھیوں سے ہوتی ہے ورنہ مسلم غیر مسلم کا فرق کس طرح ہو
 داڑھی رکھنا اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت ہے - اللہ تعالیٰ نے
 انسان کو اشرف المخلوقات بنایا یعنی سارے مخلوقات میں سب سے خوبصورت سب سے اچھا چونکہ
 چہرہ زینت کا مرکز ہے اس پر داغ لگانے کی ممانعت ہے حتیٰ کہ جانوروں کے منہ پر بھی
 مارنے کی ممانعت ہے اللہ خالق العالمین جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا یہ جانتا ہے
 کہ کس چیز سے مرد کا چہرہ خوبصورت لگتا ہے داڑھی کے ساتھ یا بغیر داڑھی کے؟ چند مشرک
 'یہود' نصرانی، کافر و دیگر کچھ فیشن پرست مرد اور عورتیں یہ کہتے ہیں کہ داڑھی سے چہرہ
 بد نما نظر آتا ہے میرے عقلمند بھائیو! داڑھی رکھنا یا نہ رکھنا آپ لوگ خود فیصلہ کر لیجئے کہ
 آپ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا حکم مانیں گے یا کافروں و دیگر لوگوں کی بات مانیں گے -
 آپ کو اللہ کے آگے جواب دینا ہے یا ان دنیاوی لوگوں کے مسلمان کی تو یہ خواہش ہو کہ
 (۱) ”مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور نیکیوں میں ملا دے ۱۲/۱۰۱ سورۃ یوسف“

(۲) اَتَّبِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهٖ اَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيْلًا مَّا
 تَذَكَّرُوْنَ (سورۃ الاعراف ۷/۱۲) ”(لوگو!) یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل
 کیا گیا ہے اسکی پیروی کرو اور اسکے سوا دوسرے رفیتوں کی پیروی نہ کرو مگر تم بہت ہی کم
 نصیحت قبول کرتے ہو“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”میں قرآن اور اس کی مثل اسکے ساتھ دیا
 گیا ہوں“ ان دونوں کی اتباع ضروری ہے قرآن سنت رسول ﷺ کے علاوہ کسی کی اتباع
 ضروری نہیں ہے بلکہ ان کا انکار لازمی ہے جیسا کہ اگلے فقرے میں فرمایا گیا ”اللہ کو
 چھوڑ کر دوسروں کی پیروی مت کرو“

(((((”تین قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا نہ انکی طرف دیکھے گا اور نہ
 انھیں پاک کریگا اور انکے لیے درد ناک عذاب ہوگا (۱) کپڑے کو (نخنوں سے) نیچے لٹکانے والا
 (۲) صدقہ دے کر احسان جتانے والا (۳) اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا“ (مسلم)
 ((((((”ازار کا جو حصہ نخنوں کے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا“ (بخاری ۵۷۸۷)

List of English Books (pdf) page 1/2

(Mirza Ehteshamuddin Ahmed)

If you need any book pdf format until I am alive

(اِنْ شَاءَ اللّٰهُ) I'll send you, email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

- (1) Glorification (Remembrance) of Allah
- (2) Muslim's Beard
- (3) Treatment of Diseases by Sunnah way
- (4) The Rights of Parents
- (5) The Rights of Children

List of Urdu and Telugu Books of Mirza Ehteshamuddin Ahmed

فہرست کتب (اردو و تلگو) مرزا احتشام الدین احمد

- (1) Huqooq-Fazayel Quran
- (2) Shirk-e-Akbar Wa
Shirk-e-Asghar
- (3) Harr Bidat Gumrahi Hae
(Every innovation leads astray)
- (4) Zabaan - Kei - Hifazat
- (5) Jannat Waaley A'maal
- (6) Allah Kei-Raah Mein Maal
Kharch Karna
- (7) Dadhi Ka Hukum
(Muslim's Beard)

- (1) حقوق و فضائل القرآن
- (2) شرک اکبر و شرک اصغر
- (3) ہر بدعت گمراہی ہے
- (4) زبان کی حفاظت
- (5) جنتیوں والے اعمال
- (6) اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا
- (7) داڑھی کا حکم

email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

List of Urdu and Telugu Books of Mirza Ehteshamuddin Ahmed

فہرست کتب (اردو و تلگو) مرزا احتشام الدین احمد

(8) Beemariyon Ka Eilaaj (Treatment of Diseases by Sunnah way)	(۸) بیماریوں کا علاج قرآن و سنت کے طریقوں پر
(9) Salaam-Ko-Phailaawo	(۹) سلام کو پھیلاؤ
(10) Durood Sharief - K - Fazayel	(۱۰) درود شریف کے فضائل
(11) Subha Shaam - K - Azkaar (Remembrance of Allah)	(۱۱) صبح شام کے اذکار
(12) Mauwt - Qabr - Ka - B'ayaan	(۱۲) موت و قبر کا بیان
(13) Mushkil Awkhat - Ki - Dua'yein (Prayers at Calamities and Distress)	(۱۳) مشکل اوقات کی دعائیں
(14) Gunaaho'nh - Ka - A'sar Dunya - Ki - Zindagi Mei'n	(۱۴) گناہوں کا اثر دنیا کی زندگی میں
(15) Itteba Rasool (pbh)	(۱۵) اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم
(16) Asma - ye - Husna	(۱۶) اسماء حسناء
(17) Sotey waqt-K-Azkaar	(۱۷) سوتے وقت کے اذکار
(18) Duayeen	(۱۸) دعائیں